45611 ـ مسجد كے باہر سے يا ريڈيو كے ذريعہ امام كى اقتدا كرنے كا حكم

سوال

رمضان المبارك ميں ہم نے ڈش سكرين پر ديكھا كہ بعض لوگ حرم مكى كے قرب و جوار ميں اپنے گھروں ميں ہى امام كعبہ كے ساتھ تراويح ادا كر رہے ہيں، اس كا حكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جو شخص مسجد ميں نماز باجماعت ادا كرنا چاہتا ہے اسے مسجد ضرور جانا چاہيے، اور اگر وہ اپنے گھر بيٹھا ہى امام كى اقتدا ميں نماز ادا كرتا ہے تو اس كى جماعت كے ساتھ نماز ادا نہيں ہو گى، چاہے وہ امام يا مقتديوں كو ديكھ بھى رہا ہو.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى نے اس مسئلہ ميں بہت اچھى تفصيل بيان كى ہے، شيخ اپنى كتاب: " زاد المستقنع كى شرح ميں " كہتے ہيں:

قولہ: " و كذا خارجہ ان راى الامام او المامومين "

اور اسى طرح اس كے باہر اگر وہ امام يا مقتديوں كو ديكھ بھى رہا ہو "

يعنى: اور اسى طرح اگر مقتدى مسجد كے باہر ہو تو ايك شرط كے ساتھ امام كى اقتدا صحيح ہے، كہ وہ امام يا مقتديوں كو ديكھ رہا ہو، اور مؤلف كى ظاہر كلام تو يہى ہے كہ صفوں كا آپس ميں ملا ہوا ہونا ضرورى نہيں، اگر فرض كريں ايك شخص مسجد كے پڑوس ميں رہتا ہے، اور اپنى كھڑكى سے امام اور مقتديوں كو ديكھے اور اپنے گھر ہى نماز ادا كرلے اور اس كے ساتھ كوئى اور بھى ہو ہو تو اس كى انفراديت (يعنى وہ انفراديت سے خارج ہو جاتا ہے) زائل ہو جاتى ہے، تو اس كا اس امام كى اقتدا كرنا صحيح ہے؛ كيونكہ وہ تكبير سن رہا ہے، اور امام يا مقتديوں كو ديكھ رہا ہے.

اور مؤلف كے كلام كا ظاہر يہ ہے كہ: سارى نماز ميں اسے مقتدى يا امام نظر آنا چاہيے؛ تا كہ اقتدا اور پيروى رہ نہ جائے، اور مذہب يہ ہے كہ صرف اسے ديكھنا كافى ہے چاہے نماز كے كچھ حصہ ميں ہى.

تو پھر اگر مسجد سے باہر ہو تو اس كے ليے دو شرطيں ہيں:

پہلی شرط:

تکبیر سننا.

دوسری شرط:

امام یا مقتدیوں کا نظر آنا، مؤلف کی کلام کے ظاہر پر ساری نماز میں نظر آئیں یا مذہب کے مطابق نماز کا کچھ حصہ.

اور اس کی کلام کا ظاہر یہ ہے کہ: اگر مقتد مسجد کے باہر ہو تو صفوں کا ملا ہوا ہونا شرط نہیں، مذہب یہی ہے.

دوسرا قول:

صاحب " المقنع " اسی قول پر چلے ہیں وہ یہ کہ: صفوں کا آپس میں متصل ہونا ضروری ہے، اور یہ کہ مسجد سے باہر والوں کی اقتدا اس وقت صحیح ہو گی جب صفیں متصل ہوں؛ کیونکہ جماعت میں واجب یہ ہے کہ سب افعال میں مجمتع ہوں، اور یہ مقتدی کی امام اور جگہ میں متابعت ہے.

وگرنہ ہم کہتے: امام اور ایك مقتدی اور امام مسجد میں ہو، اور دو مقتدی اس کمرہ میں ہوں کہ مسجد اور حجرے کے درمیان مسافت ہو، اور دو اور مقتدی ایك تیسرے کمرہ میں ہوں جو مسجد سے کچھ مسافت پر واقع ہو اس میں کوئی شك نہیں کہ یہ جماعت کی تقسیم اور تفریق ہے مجمتع نہیں اور خاص کر یہ قول کہنے والے پر کہ: مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے.

چنانچہ اس مسئلہ میں صحیح یہی ہے کہ: مسجد کے باہر والوں کی اقتدا میں صفیں متصل ہونا ضروری ہیں، اگر صفیں متصل نہ ہوں تو نماز صحیح نہیں ہو گی.

اس کی مثال یہ ہے کہ: حرم مکی کے ارد گرد بہت سی بلڈنگیں ہیں جن کے فلیٹوں میں لوگ نماز پڑھتے ہیں تو انہیں ساری نماز یا نماز کے کچھ حصہ میں امام یا مقتدی نظر آتے ہیں، چنانچہ مؤلف کی کلام کے مطابق نماز صحیح ہو گی، اور ہم انہیں کہینگے: جب تم اقامت سنو تو اپنی جگہ پر ہی رہ کر امام کے ساتھ نماز ادا کرلو اور مسجد حرام نہ آؤ.

اور دوسرے قول کے مطابق: نماز صحیح نہیں ہو گی؛ کیونکہ صفیں متصل نہیں ہیں، اور یہی قول صحیح ہے، اس سے بعض معاصر علماء کے اس فتوی کا رد ہوتا ہے کہ ریڈیو کے ذریعہ امام کی اقتدا کرنی جائز ہے، اور اس میں " الاقناع بصحۃ صلاۃ الماموم خلف المذیاع " کے نام سے ایك پمفلٹ لکھا گیا ہے.

اور اس قول سے یہ لازم آتا ہے کہ ہم مختلف مساجد میں نماز جمعہ ادا نہ کریں، بلکہ مسجد حرام کے امام کی اقتدا کر لیں؛ کیونکہ اس میں جماعت زیادہ ہے تو اس طرح افضل ہو گی.

حالانکہ ریڈیو کے پیچھے نماز ادا کرنے والا نہ تو امام کو دیکھ رہا ہے اور نہ ہی مقتدیوں کو، چنانچہ جب ڈش سکرین آ جائے جو براہ راست نشر کرتی ہے تو پھر باب اولی ہو گا.

لیکن بلا شك یہ قول باطل اور مردود ہے؛ کیونکہ یہ نماز باجماعت یا جمعہ کو باطل کرنے کی طرف لے جاتا ہے، اور نہ ہی اس میں صفیں متصل ہیں، اور نماز جمعہ اور نماز باجماعت کے شرعی مقصد سے بھی یہ بعید ہے.

اور ریڈیو کے پیچھے نماز ادا کرنے والا ایسے امام کے پیچھے نماز ادا کر رہا ہے جو اس کے آگے نہیں، بلکہ اس کے اور امام کے درمیان بہت زیادہ مسافت ہے، اور یہ شر کا روازہ کھولنے کا باعث ہے؛ کیونکہ نماز جمعہ میں سستی کرنے والا شخص یہ کہہ سکتا ہے:

جب ریڈیو اور ٹی وی کے پیچھے نماز ادا کرنا صحیح ہے تو میں اپنے گھر میں اپنے بیٹے اور بھائی وغیرہ کے ساتھ نماز ادا کرنا چاہتا ہوں، اس طرح ہماری صف بن جائیگی.

راجح یہ ہے کہ: مسجد کے باہر امام کی اقتدا اس صورت میں ہو سکتی ہی جب صفیں متصل ہوں اور اس میں دو شرطوں کا ہونا ضروری ہے:

1 ـ اسے تکبیر سنائی دیتی ہو.

2 ـ صفیں متصل ہوں.

لیکن رؤیت کی شرط میں کچھ نظر ہے، جب تکبیر سنائی دیتی ہو اور صفیں متصل ہوں تو اقتدا صحیح ہے، اور اس بنا پر جب مسجد بھر جائے اوراس میں جگہ نہ ہو اور صفیں متصل ہوں اور لوگ بازاروں اور دوکانوں کے تھڑوں پر نماز ادا کریں تو اس میں کوئی حرج نہیں.

دیکھیں: الشرح الممتع (4 / 297 ـ 300)؟

واللہ اعلم .